سوال

وزوں کی قضا 316

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں ۔ ایک ماہ بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا تو کیا ان کی قضا یا کفارہ لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں کی قضا نہیں، خواہ انہیں اپنے اختیار ہی سے کیوں نہ ترک کیا ہو، ہاں البتہ ایک مسلمان کے لیے یہ افضل ضرور ہے کہ جس عمل صالح کا معمول ہو اسے ہمیشہ سر انجام دے کیونکہ حدیث میں ہے :

(احب العمل الی اللہ ادومہ وان قل) (صحیح البخاري' الرقاق' باب القصد والمداومة علی العمل' ح: 6464 وصحیح مسلم' صفات المنافقیم' باب لن یدخل احد الجنة بعلمہ...الخ' ح: 2818 واللفظ لہ)

نعالٰی کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جسے ہمیشہ سر انجام دیا جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔''

ورہ روزے نہ رکھنے کی وجہ سے آپ پر کوئی قضا یا کفارہ نہیں ہے ۔ یاد رہے کہ انسان کا اگر کسی عمل صالح کا معمول ہو اور وہ بیماری یا کسی عذر یا سفر وغیرہ کی وجہ سے اسے سر انجام نہ دے سکے تو پھر بھی اس کے لیے اس کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے ۔ کیونکہ حدیث میں ہے :

(اذا مرض العبد او سافر کتب لہ مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا) (صحیح البخاري' الجهاد والسیر' باب یکتب للمسافر مثل ما کان یعمل...الخ' ح: 2996)

مومن) بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عبادات بحالت اقامت اور دوران صحت کرتا تھا اس کے لیے وہ سب لکھی جاتی ہیں ۔''

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ229

محدث فتویٰ